مرد کے لیے لوہے، تانبے اور پیتل کی انگوٹھی پہننا اور پہن کر نماز پڑھنا

مجیب: ابوحذیفہ محمد شفیق عطاری

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 70

تاریخ اجراء: 01 ربیع الاول 1441ھ/30 اکتوبر 2019ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی مرد چاندی کے علاوہ لوہے، تانبے یا پیتل کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھے، تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کو صرف چاندی کی ایک انگوٹھی، ایک نگ والی، جس کا وزن ساڑھے چار ماشے سے کم ہو، پہننا جائز ہے، اس کے علاوہ کوئی انگوٹھی جائز نہیں، لہٰذا چاندی کے علاوہ لوہے، تانبے، پیتل یا سونے وغیرہ کی انگوٹھی مرد کے لیے پہننا ناجائز و گناہ ہے اور اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی، واجب الاعادہ ہے، لہٰذا ایسا شخص وہ ناجائز انگوٹھی اتار کر ان نمازوں کا اعادہ کرے اور توبہ بھی کرے نیز آئندہ بھی کبھی ایسی انگوٹھی نہ پہنے۔

حدیث پاک میں ہے: ”عن ابن بریدۃ قال: جاء رجل إلی النبي صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ خاتم من حدید فقال: مالي أری علیك حلیة أهل النار ثم جاءہ وعلیہ خاتم من صفر فقال: مالي أجد منك ریح الأصنام، ثم أتاہ وعلیہ خاتم من ذهب فقال: مالی اری علیک حلیة أهل الجنة؟ قال: من أي شيء أتخذہ؟ قال: من ورق ولا تتمه مثقالا“ ترجمہ: حضرت سیدنا عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص لوہے کی انگوٹھی پہنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے کہ تم جہنمیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو؟ پھر وہ پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے حاضر ہوئے، تو فرمایا: کیا بات ہے کہ تم سے بُتوں کی بو آتی ہے؟ پھر وہ سونے کی انگوٹھی پہن کر آئے، تو فرمایا: کیا بات ہے کہ تم جنتیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو؟ (یعنی یہ تو اہلِ جنت، جنت میں پہنیں گے) تو انہوں نے عرض کی، یارسول اللہ! صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کس

چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ فرمایا: چاندی کی بناؤ اور ایک مثقال پورا نہ کرو۔ (یعنی ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی انگوٹھی ہو)۔ (جامع الترمذی، ابواب اللباس، جلد 1، صفحہ 441، مطبوعہ لاھور)

در مختار میں ہے: "ولا یتحلی الرجل بذھب و فضّة مطلقاً الا بخاتم۔۔۔ ولا یتختم الا بالفضّة" ترجمہ: سونے چاندی کا زیور مرد مطلقاً نہیں پہن سکتا، سوائے ایک انگوٹھی کے اور انگوٹھی صرف چاندی کی ہی پہن سکتا ہے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے: "ان التختم بالذھب و الحدید و الصفر حرام" ترجمہ: سونے، لوہے اور پیتل کی انگوٹھی پہننا (مرد کے لیے) حرام ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 9، صفحہ 594، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں لکھتے ہیں: "ہاتھ خواہ پاؤں میں تانبے، سونے، چاندی، پیتل لوہے کے چھلّے یا کان میں بالی یا بُندا یا سونے خواہ تانبے پیتل لوہے کی انگوٹھی اگرچہ ایک تار کی ہو یا ساڑھے چار ماشے چاندی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ایک ہی ماشہ کی ہوں کہ یہ سب چیزیں مردوں کو حرام و ناجائز ہیں اور ان سے نماز مکروہ تحریمی۔" (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 307، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے: "جو سونے یا تانبے یا لوہے یا پیتل کی انگوٹھی یا چاندی کی ساڑھے چار ماشے سے زیادہ وزن کی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ساڑھے چار ماشے سے کم ہوں پہنے، اس کی نماز مکروہ تحریمی، واجب الاعادہ ہے۔" (ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ 309، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے۔ صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے، جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو اور سونے کی انگوٹھی بھی حرام ہے ۔۔۔ انگوٹھی صرف چاندی ہی کی پہنی جا سکتی ہے، دوسری دھاتوں کی انگوٹھی پہننا حرام ہے مثلاً لوہا، پیتل، تانبا، جست وغیرہا۔" (بہار شریعت، ج 3، ص 426، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net